



## سوال

(188) اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنے کی حرمت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام نے عورتوں پر غیر محرم مردوں سے مصافحہ کرنا کیوں حرام قرار دیا ہے؟ کیا بغیر شہوت کے عورت سے مصافحہ کرنا ناقض وضو ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے غیر محرم عورتوں کا مردوں سے مصافحہ کرنا اس لیے حرام قرار دیا ہے کہ اجنبی عورتوں کو چھونا بڑے بڑے فتنوں میں سے ایک فتنہ ہے۔ ہر وہ چیز جو فتنوں کا سبب ہو شرع نے اس سے منع کیا ہے۔ اسی لیے فساد سے بچنے کی خاطر شریعت نے نظریں جھکا کے رکھنے کا حکم دیا ہے۔

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو چھونے (ہاتھ لگانے) تو اگرچہ یہ شہوت کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو، ناقض وضو نہیں ہے، ہاں اس کے نتیجے میں اگر منی یا مزی کا اخراج ہو تو منی نکلنے کی صورت میں غسل کرنا ضروری ہے جب کہ مزی نکلنے کی صورت میں ذکر اور اس کے ارد گرد کو دھونے کے بعد وضو کرنا واجب ہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 202

محدث فتویٰ